بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

مسئولہ صورت میں چونکہ نکاح کے وقت لڑکا اور لڑکی دونوں مجلسِ نکاح میں موجود تھے تو نکاح پڑھانے والا قاضی اور دوسرا شخص دو گواہوں کے قائم مقام ہو جائیں گے اس طرح یہ نکاح درست کہلائے گا، البتہ منسلکہ طلاق نامہ جس میں یہ الفاظ لکھے ہیں "آمنہ کو طلاق طلاق طلاق دیتا ہوں" اور اس پر لڑکے محمد مبشر نے اپنی مرضی سے دستخط کئے ہیں اور انگوٹھے کا نشان لگایا ہے تو اس کی رو سے اس کی منکوحہ مسماۃ آمنہ پر تین طلاقیں واقع ہو گئی ہیں، اب رجوع نہیں ہو سکتا اور بغیر حلالہ کے نکاح بھی نہیں ہو سکتا۔

واضح رہے کہ مذکورہ الفاظ میں آخری طلاق کے ساتھ "دیتا ہوں" سے جملہ مکمل ہو رہا ہے اور حکم پورے جملے سے ثابت ہوتا ہے، لہذا تینوں طلاقوں کا تعلق "دیتا ہوں" کے ساتھ ہونے کی وجہ سے تینوں طلاقیں واقع ہو گئی ہیں۔

(ماخذہ فتاویٰ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ رجسٹر نمبر ۳ مسئلہ نمبر ۱۸۳ آمدہ از دارالعلوم دیوبند والتبویب ۷۰/۱۳۶۰)

فی المحیط البرهانی ج۴/۴۰۶: فی "فتاویٰ الفضلی "إذا قال لها قبل الدخول بها :اگر تو زن منی بیك طلاق ودو طلاق دست باز داشته ،یقع ثلاث تطلیقات ،ولو لم یقل :دست باز داشته یقع واحدة ،لأن فی الوجه الأول الكلام إنما یتم عند قوله : دست باز داشته ،لأنه صار مغیرا للأول فیتوقف فیقع الثلاث جملة ،وفی الوجه الثانی اول كلامه تام ،فبانت به لا الی عدة۔

فی خلاصة الفتاویٰ ج۲/۸۷: رجل قال لامراته قبل الدخول بها اگر تو زن وئی ترا بیك طلاق ودو طلاق وسه طلاق دست باز داشتم یقع ثلاث ولو لم یقل دست باز داشتم یقع واحدة۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔والله اعلم بالصواب

محمد طاہر عفا

محمد طاہر غفرلہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۶/ذی الحجہ ۱۴۳۹ھ

۱۸/اگست ۲۰۱۸ء

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ۲۵/۲۰۰۱

۱۹/۸/۲۰۱۸

الجواب صحیح

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۶/ذی الحجہ ۱۴۳۹ھ

۱۸/اگست ۲۰۱۸ء

نائب مفتی